بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

اے محبوب آپ فرمادیں اے بندو! اگر تم اللہ تعالے سے محبت کرنا چاہتے ہو
تو میری سنت کی پیروی کرو پھر اللہ تعالے تمہیں اپنا محبوب بنالیگا

داڑھی کی اہمیت

تصنیف

فقیہ العصر بقیۃ السلف حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

tablighulislam

PyaareNabiKiBaatain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم. امابعد!

اسلامی معاشرے میں ہزاروں مسلمان ہیں جن کو داڑھی کی اہمیت معلوم نہیں ہے ان کے ذہنوں میں یہی ہے کہ کوئی داڑھی رکھے یا نہ رکھے کوئی فرق نہیں آتا۔ حالانکہ ان حضرات کے دلوں میں رسول اکرم ﷺ کی اتباع اور پیروی کا جذبہ موجود ہوتا ہے لیکن صرف ناواقفی کی وجہ سے اس مؤکد ترین سنت سے محروم رہتے ہیں۔ لہٰذا اس سنت مصطفیٰ ﷺ کی اہمیت ظاہر کرنے کیلئے مندرجہ ذیل چند سطریں سپرد قلم کی جاتی ہیں۔ خدا تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

مرد کے لیے داڑھی اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہے جو مرد کو اس کی زینت کے لیے عطا ہوا۔

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے کچھ فرشتے یوں کہتے ہیں۔ پاک ہے وہ ذات جس نے بنی آدم کے مردوں کو داڑھی سے زینت عطا فرمائی۔ (احیاء العلوم، لمعۃ الضحیٰ)

لیکن شیطان ابلیس کو کب گوارا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ انعام اولاد آدم کے پاس رہے۔ چنانچہ اس نے مقابلہ میں قسم کھا کر کہا تھا اے اللہ میں آدم کی اولاد کو حکم کروں گا فلیغیرن خلق اللّٰہ کہ وہ تیری پیدا کی ہوئی نعمت کو بدل ڈالیں گے۔ ان نعمتوں میں سے ایک نعمت داڑھی بھی ہے۔ (تفاسیر مبارکہ)

اور سب سے پہلے شیطان کے اس داڑھی منڈانے والے حکم کی تعمیل قوم لوط نے کی جس قوم پر پتھر برسائے گئے۔ ﴿در منثور﴾

اور ہندوستان میں یہ خباثت شیطان نے انگریز کے ذریعہ کی۔ انگریز نے جب دیکھا کہ مسلمانوں کو جبراً اسلام سے دور نہیں کیا جا سکتا اُس نے یہ اسکیم سوچی کہ مسلمانوں کو شعائرِ اسلام سے دور کر کے کمزور کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اس نے اسلام کے ہر حکم کی مخالفت عملی طور پر شروع کر دی۔ کھانا کھڑے ہو کر کھانا، پینا بائیں ہاتھ سے، پیشاب کرنا کھڑے ہو کر، داڑھی منڈانا وغیرہ وغیرہ کتنے دُکھ کی بات ہے کہ آج رسول عربی ﷺ کا کلمہ پڑھنے والا مسلمان حضور ﷺ کے مؤکد ترین

حکم کو ترک کر کے انگریز کی تابعداری میں اٹک کر رہ گیا ہے اور مسلمان کمزور سے کمزور ہوتا جا رہا ہے ایک وہ دور تھا کہ دمشق کے والی سلطان حسن بن محمد نے داڑھی منڈانے والوں کو ملک بدر کرنے کا حکم دیا تھا اور آج کا دور ہے کہ بڑے بڑے شرفاء بڑی بے باکی سے حضور کی سنت پر قینچی اور استرا چلا رہے ہیں۔ (العیاذ باللہ)

ایک وہ وقت تھا کہ مٹھی بھر باریش مسلمانوں نے بے ریش پارسیوں ﴿ایرانیوں﴾ کو ایسا بھگایا کہ وہ **دیواں آمدند، دیواں آمدند** یعنی دیو آ گئے، دیو آ گئے کہتے ہوئے بھاگ نکلے اور جب ان کا بادشاہ یزدجرد بھاگ کر چین جا نکلا اور اس نے خاقان چین سے فوجی امداد طلب کی تو چین کے حکمران خاقان نے مسلمانوں کی اتباعِ سنت اور عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی باتیں سن کر جواب دیا اے یزدجرد میں تجھے اتنی فوج تو دے سکتا ہوں کہ جس کا ایک سرا چین میں ہو اور دوسرا ایران میں لیکن ایسی قوم کو شکست نہیں دی جا سکتی۔ ایسی قوم تو اگر پہاڑ سے ٹکرا جائے تو پہاڑ کو پاش پاش کر سکتی ہے۔

لیکن آہ! اے مسلمان آج اپنی حالت کو دیکھ۔ اے مسلمان ایک وقت تھا کہ تو نے کفر کو گیند کی طرح آگے دھر لیا تھا اور بحر ظلمات کے ساحل پر جا دم لیا تھا اور آج تو خود کفر کے سامنے گیند کی طرح بھاگ رہا ہے۔ آخر کیوں؟ سنت کی پابندی چھوٹی خدا تعالیٰ کی رحمت روٹھی۔

داڑھی کے متعلق ارشاداتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ اے میری امت! مشرکوں کی مخالفت کرو مونچھیں پست کرو اور داڑھی بڑھاؤ۔ ﴿بخاری و مسلم﴾

۲۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھی بڑھانے اور مونچھیں پست کرنے کا حکم دیا ہے۔ ﴿ترمذی شریف﴾

۳۔ مونچھیں پست کراؤ اور داڑھی بڑھاؤ اور اہل کتاب کی مخالفت کرو۔ ﴿طبرانی، منقول از لمعۃ الضحیٰ﴾

۴۔ مجوسی مونچھیں بڑھاتے ہیں اور داڑھیاں منڈاتے ہیں تم ان کی مخالفت کرو۔

شاباش مسلمان شاباش۔ سکھ اپنے گرو کے کہنے پر داڑھی نہ

منڈائے اور تو اللہ تعالی کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق کا دعویٰ کرنے والا ان کے ارشادات مبارکہ کو ٹھکرا کر ان کی موکّد ترین سنت کو پامال کرے اور تو دعوے کرے کہ میں سچا عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔

ایسا عشق تجھی کو مبارک ہو پھر اگر قیامت کے دن اللہ تعالے نے پوچھ لیا اے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق کا دعوی کرنے والے کیا تیرے عشق کا یہی تقاضہ تھا کہ بڑی ڈھٹائی کے ساتھ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری پیاری سنت کا صفایا کرتا رہا تو اے مسلمان بتا تیرے پاس کیا جواب ہوگا۔ اے مسلمان بھائی اٹھ جاگ ہوش کر اور اس چندروزہ فانی زندگی میں انگریز کی نقالی چھوڑ کر دامن مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وابستہ ہو جا تا کہ تیری قبر جنت کا باغ بنے کہیں دوزخ کا گڑھا نہ بنے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے:

انما القبر روضة من رياض الجنة اوحفرة من حفر النيران. یعنی قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے باغ بنے گی یا پھر دوزخ کے گڑھوں میں ایک گڑھا بنے گی۔ (العیاذ باللہ)

یا اللہ ہمیں خواب غفلت سے بیدار کرتا کہ ہماری قبریں دوزخ کا گڑھا نہ بن جائیں ورنہ قیامت تک یہ صدائیں آئینگی۔

نا گہ از گورت بر آید ایں صدا = واحسرتا واحسرتا واحسرتا

یعنی حضرت بوعلی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اے بندے پھر تیری قبر سے یہ صدائیں آئیں گی۔ ہائے افسوس ہائے افسوس ہائے افسوس۔

لمعۃ الضحیٰ میں داڑھی کے متعلق اعلیٰحضرت امامِ اہلسنت مجدد دین وملت امام احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ نے ۱۶۵ احادیث نقل فرمائی ہیں۔ شوق رکھنے والے حضرات کتاب مذکور کا مطالعہ کریں۔

داڑھی کی عملی طور پر اہمیت

رسول اکرم ﷺ کی داڑھی مبارک گھنی تھی اور سینہ کو بھرتی تھی۔ ایک روایت میں عظیم اللحیۃ ہے یعنی حضور علیہ السلام کی داڑھی مبارک بڑی تھی۔ حضرت سیدنا صدیق اکبر وفاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی داڑھی مبارکہ بھی گھنی تھی۔ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

داڑھی مبارکہ پتلی تھی اور لمبی تھی۔ حضرت سیدنا مولیٰ علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی داڑھی مبارکہ عریض تھی اور سینہ مبارک کو بھرتی تھی۔ یوں ہی اولیاء کرام اور غوثوں قطبوں کی داڑھیاں بھی پوری تھیں۔ حضرت قاضی شریح کی داڑھی مبارکہ پیدائشی نہیں تھی۔ آپ فرماتے **لوددتُ لوان لی لحیة بعشرة الآف** کاش مجھے دس ہزار کے بدلے داڑھی مل جائے۔

حضرت احنف بن قیس کے تلامذہ و مریدین فرماتے ہیں **وددنا انا اشترینا للاحنف لحیة بعشرین الفا.** ﴿منقول از لمعۃ الضحیٰ﴾

یعنی اگر ہمیں حضرت احنف کیلئے داڑھی مل جائے تو ہم بیس ہزار دے کر خریدنا پسند کریں گے۔

لیکن افسوس کہ ایک وہ مسلمان تھا کہ بیس ہزار دے کر داڑھی خریدنا پسند کرتا تھا اور ایک آج کا مسلمان ہے کہ انگریز کے پیچھے لگ کر پیسے دے کر سنت مصطفیٰ ﷺ کو ضائع کر رہا ہے۔ خدا تعالیٰ عقل دے۔

ببیں تفاوت راہ است از کجا تا بکجا

داڑھی کا شرعی حکم

۱۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حلق کردن لحیہ حرام است یعنی داڑھی کا مونڈنا حرام ہے ﴿اشعۃ اللمعات﴾

۲۔ شفا شریف میں ہے داڑھی منڈانا حرام ہے۔ ﴿شرح شفا﴾

۳۔ فتح المبین میں ہے مرد کے لیے داڑھی مونڈنا حرام ہے۔

﴿فتح المبین از لمعۃ الضحیٰ﴾

۴۔ اور وجیز کردی میں ہے مردوں کے لیے داڑھی کٹانا حلال نہیں ہے۔ ﴿وجیز کردی از لمعۃ الضحیٰ﴾

۵۔ درمختار میں ہے اسی لیے مرد پر داڑھی کا مونڈنا حرام ہے۔

۶۔ درر غرر میں ہے نہ داڑھی کا منڈانا جائز ہے نہ اکھیڑنا اور نہ ہی کٹانا جائز ہے۔ جب کہ قُبضہ سے کم رہے۔

۷۔ نیز اسی میں ہے داڑھی کا کٹانا کہ وہ قبضہ سے کم ہو جائے یہ کسی کے نزدیک جائز نہیں۔ ﴿درر غرر از لمعۃ الضحیٰ﴾

۸۔ لمعات میں ہے داڑھی کٹانا یہ عجمیوں کی روش تھی لیکن اس زمانہ

میں بہت سے مشرکوں انگریزوں ہندوؤں اوران لوگوں کی روش ہے

جن کا دین میں حصہ نہیں ہے۔﴿لمعات ازلمعۃ الضحیٰ﴾

۹۔ لمعۃ الضحیٰ میں ہے سیدنا کعب احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے آخرزمانہ میں ایسی قومیں ہوں گی جوداڑھیاں کٹائیں گی

ان کا دین اور آخرت میں حصہ نہیں ہے۔

اے مسلمان! داڑھی منڈانے سے معاذ اللہ رسول اللہ ﷺ کی

یقیناً دل شکنی ہوتی ہے، حضور علیہ السلام ناراض ہوتے ہیں۔

ایک واقعہ یاد آیا جوکہ علامہ عبدالغفور ہزاروی رحمۃ اللہ تعالیٰ

نے لائلپور دھوبی گھاٹ کی گراؤنڈ میں بیان فرمایا تھا کہ ڈاکٹر علامہ

اقبال صاحب کا بیان ہے کہ میں ایک مرتبہ ایران میں ایک کمرہ میں

بیٹھا داڑھی منڈا رہا تھا۔ایک درویش آیا اور اس نے دروازہ کے

سامنے کھڑے ہوکر میری طرف گھور گھور کر دیکھنا شروع کردیا میں سمجھ گیا

کہ یہ کیوں تیز نظروں سے دیکھ رہا ہے۔ میں نے کہا برادرم روئے خود

تراشیدم ولیکن دل کس رانہ خراشیدم یعنی بھائی کیا دیکھتا ہے اپنا منہ ہی

چھیل رہا ہوں کسی کا دل تو نہیں دُکھا رہا۔ اس نے فوراً کہا

بلے آقا دلے کس رانہ خراشیدی ولیکن دل مصطفیٰ راخراشیدی یعنی ہاں جناب آپ نے کسی کا دل تو نہیں دکھایا لیکن مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل ضرور دکھایا ہے ﴿ کہ ان کی سنت کو برباد کررہے ہو ﴾

ڈاکٹر سر اقبال کا قول ہے کہ اس درویش کے اس جواب کا میرے پاس کوئی جواب نہ تھا۔

مسلمان بھائیو!

یہ صرف درویش کا کہنا ہی نہیں کہ داڑھی منڈانے سے حضور علیہ السلام کا دل دکھتا ہے بلکہ حقیقت بھی یہی ہے۔ چنانچہ جب ایران کے بادشاہ خسرو پرویز کے حکم سے والیِ یمن نے دو آدمیوں کو دربار رسالت بھیجا ان دونوں کی مونچھیں بڑھی ہوئی تھیں اور داڑھیاں مُنڈھی ہوئی تھیں۔ ان کی اس مکروہ شکل کو دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرہ انور پھیر لیا اور فرمایا خدا تمہیں خوار کرے تمہیں کس نے یہ حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہمارے رب یعنی خسرو پرویز نے حکم دیا ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا مگر میرے رب نے مجھے داڑھی بڑھانے اور مونچھیں پست رکھنے کا حکم دیا ہے۔

مسلمان بھائیو! رسول عربی محبوب مدنی ﷺ کا کلمہ پڑھنے والو ذرا گریبان میں منہ ڈال کر سوچو کہ جس سرکار کو کافروں کی ریش بریدہ شکل دیکھ کر نفرت آئے حالانکہ کافروں کو ان کے مذہب میں داڑھی کا حکم نہیں تھا تو اے مسلمان تیری ریش بریدہ شکل دیکھ کر حضور تاجدار مدینہ ﷺ خوش ہوں گے یا ناراض اور روزِ قیامت جب تو شفاعت حاصل کرنے کے لیے دربار رسالت میں حاضر ہوگا تو خود سوچ کہ حضور علیہ السلام تجھ پر کتنے ناراض ہوں گے اور اگر حضور علیہ السلام ناراض ہوئے تو سوچ لے تیرا ٹھکانہ کہاں ہوگا۔

الامان الحفیظ

ایک غلطی کا ازالہ

بعض حضرات معمولی سی خشخشی داڑھی رکھ لیتے ہیں اور اسے ہی مسنون داڑھی سمجھتے ہیں۔ یہ غلط ہے بلکہ داڑھی کی حد قُبضہ مٹھی بھر

ہے﴾ اس سے کم کی تو یہ مسنون داڑھی نہ ہوگی۔

تنبیہ

میرے مسلمان بھائیو! آپ ایمان کو سامنے رکھ کر بتائیں کہ داڑھی منڈانے میں شیطان راضی ہوتا ہے یا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ راضی ہوتے ہیں۔ کسی کا دل مانے یا نہ مانے جواب تو یہی ہے کہ داڑھی منڈانے میں شیطان خوش ہوتا ہے اور خدا اور رسول اکرم ﷺ ناراض ہوتے ہیں اور اس کے برعکس داڑھی رکھنے میں خدا تعالیٰ اور اس کا پیارا محبوب ﷺ راضی ہوتے ہیں اور شیطان ناراض ہوتا ہے۔ پھر یہ کونسی عقل مندی ہے کہ خدا اور رسول ﴿جل جلالہ و ﷺ﴾ کو ناراض کر کے شیطان کو خوش کیا جائے۔ قرآن پاک کا تو بار بار یہی ارشاد ہے کہ شیطان کی اطاعت نہ کرو شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اس سے دشمنی کرو۔

میرے عزیز بھائیو! ہمیں نفس و شیطان نے اندھیرے میں رکھا ہوا ہے جب ہماری آنکھیں بند ہوں گی اس وقت ہمیں اس

سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر ہوگی مگر اس وقت کا پچھتانا کسی کام نہ آئے گا۔

ان ارید الا الاصلاح مااستطعت وماتوفیقی الا باللّٰہ العلی العظیم.

ایک پُرفریب دھوکہ

بعض مسلمان جب داڑھی کے متعلق احکام سنتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کیا اسلام داڑھی میں رکھا ہوا ہے۔ یوں ہی بعض حضرات نماز اور روزہ وغیرہ احکام اسلام کے متعلق کہہ دیتے ہیں۔ لیکن میرے بھائیو! قابل غور بات ہے کہ اسلام داڑھی میں بھی نہیں اسلام نماز میں بھی نہیں اسلام روزہ میں بھی نہیں تو کیا اسلام رشوت ستانی میں ہے یا ذخیرہ اندوزی، غنڈہ گردی بدمعاشی ڈکیتی اور سودخوری میں رہ گیا ہے؟

میرے عزیز مسلمان! یہ سب نفس وشیطان کے ہتھکنڈے ہیں ورنہ اسلام حضور کی سنت میں ہی ہے۔ قرآن پاک میں ہے: قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ اس کے مطابق جب مسلمان سنت کا پابند ہوجائے گا تو دل میں محبت الٰہی پیدا ہوگی اور جیسے جیسے محبت

الٰہی بڑھتی جائے گی محبت دنیا کم ہوتی جائے گی اور جب دنیا کی محبت ختم ہو جائے گی تو ان معاشرتی برائیوں رشوت، ڈکیتی، غنڈہ گردی، دھوکہ دہی وغیرہ کا خاتمہ ہو جائے گا اور پھر ان برائیوں کا نشان نہ رہے گا۔ اصل علاج تو قوم کی خوشحالی کا یہ ہے مگر مادہ پرستی کا دل دادہ مسلمان اس طرف آتا ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ آمین بجاه النبی الکریم صلی اللّٰہ علیہ و الہ و اصحابه وسلم .

چند ارشادات مبارکہ سنت مصطفےٰ ﷺ کی اہمیت کے متعلق تحریر کئے جاتے ہیں ہوسکتا ہے کہ کسی مسلمان بھائی کی قسمت جاگ جائے اور وہ عمل کر کے عذاب الٰہی سے بچ کر جنت میں اعلیٰ مقام حاصل کرلے۔

حدیث پاک ۱

حبیب خدا سید انبیاء ﷺ نے فرمایا:

من تمسک بسنتی عند فساد امتی فله اجر مائة شهيد.

(مشکوٰۃ شریف)

یعنی جب میری امت میں فساد پیدا ہو جائے (جیسے اس دور میں فساد

پیدا ہو گیا کہ لباس انگریزی حجامت انگریزی و وضع قطع انگریزی بود و باش انگریزی جس کی نشاندہی مفکر مشرق علامہ اقبال نے ان الفاظ میں کی ہے۔

وضع میں تم ہو نصاری تو تمدن میں ہنود
یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کر شرمائیں یہود
یوں تو سید بھی ہو مرزا بھی ہو افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو

ان اشعار کا مفہوم یہ ہے کہ اے مسلمانو! تمہاری وضع قطع انگریزوں کی ہے اور رسم و رواج ہندوؤں کے ہیں۔ بیشک تم سید بھی کہلاؤ، خان بھی کہلاؤ مانا کہ تم سب کچھ ہو لیکن کیا تم مسلمان بھی ہو؟

مسلمان کا معنی کیا ہے۔ مسلمان وہ ہوتا ہے کہ ہر کام میں نبی اکرم رسول خدا ﷺ کا غلام ہو۔

بہر حال حبیب خدا رحمت کائنات ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو مسلمان ایسے فساد کے زمانہ میں میری سنت پر عمل کرے گا اس کو سو ۱۰۰

شہید کا ثواب دیا جائے گا۔

حدیث پاک ۲

ارشاد مبارک ہے تاجدار مدینہ ﷺ کا: من احب سنتی فقد احبنی ومن احبنی یکون معی فی الجنة. (جامع ترمذی۔ مشکوٰۃ)

یعنی جس مسلمان نے میری سنت کے ساتھ محبت کی بیشک اس نے میرے ساتھ محبت کی اور جس نے میرے ساتھ محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔ الحمد لله رب العالمین .کتنا بڑا انعام ہے۔

حدیث پاک ۳

فمن رغب عن سنتی فلیس منی . (مشکوٰۃ شریف)

یعنی جس نے میری سنت سے روگردانی کی وہ میری امت سے نہیں ہے۔

﴿۴﴾ اسی لئے حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

خلاف پیمبر کسے راہ گزید = کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

یعنی رسول عربی ﷺ کے خلاف چلنے والا ہرگز ہرگز منزل مقصود تک

نہیں پہنچ سکتا۔

مپندار سعدی کہ راہ صفا = تواں رفت جز در پے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی اے سعدی تو یہ گمان بھی نہ کر کہ کوئی شخص سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر صفائی کے راستے پر چل سکتا ہے۔

﴿۵﴾ سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندی قدس سرہ نے فرمایا۔

نجات اخروی و فلاح سرمدی منوط بمطابعت سید الاولین والاخرین است صلوات اللہ وسلام علیہ۔ (مکتوبات مجددیہ)

یعنی قیامت کے دن عذاب سے نجات اور ہمیشہ کی کامیابی حبیب خدا سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے ساتھ منسلک کردی گئی ہے۔

اے میرے مسلمان بھائی یہ چند ارشادات مبارکہ آپ کی خیرخواہی کیلئے تحریر کئے ہیں اے مسلمان خواب غفلت کو چھوڑ جاگ اور اپنے آقا مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن رحمت کو تھام لے کیا معلوم کہ شام سے پہلے ہی موت کا فرشتہ آجائے اور تو سوچتا ہی رہ جائے۔

اے دریغا عمر تو رفتہ بخواب اند کے ماندست اورا زود یاب

ایک وسوسہ اور اس کا علاج

اے مسلمان بھائی ہوسکتا ہے کہ تیرا نفس شیطان کے بہکانے سے تجھے یہ وسوسہ دے کہ چلو بہت ساری سنتوں میں سے اگر ایک سنت پر نہ بھی عمل ہوا تو کیا فرق پڑیگا۔ داڑھی منڈانے سے شکل کتنی پیاری لگتی ہے۔

جواباً عرض ہے کہ یہ شیطانی پروپیگنڈا ہے کہ داڑھی منڈانے سے شکل وصورت پیاری لگتی ہے یہ سراسر غلط ہے ہاں داڑھی منڈے کی شکل وصورت صرف انگریز کی معنوی اولاد کو ہی بھلی اور پیاری لگتی ہے میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ انگریزی وضع نہ اللہ کو پیاری لگتی ہے نہ اللہ تعالے کے رسول ﷺ کو، نہ اللہ تعالے کے فرشتوں کو، نہ اللہ تعالے کے ایماندار بندوں کو، انشاء اللہ تو جب قبر میں جائیگا تو وہاں بادل چھٹ جائینگے تو دیکھے گا کہ فرشتے انگریزی شکل وصورت والوں کی قدر کرتے ہیں یا کہ محمدی شکل وصورت والوں کی، پھر سامنے شیشہ نظر آجائیگا۔

فکشفنا عنک غطائک فبصرک الیوم حدید.

اے بندے اب تیری نظر سے پردے اٹھادئے گئے اب تیری نظر بڑی تیز ہے

دوسرا یہ شیطانی وسوسہ کہ ایک سنت پر نہ بھی عمل ہوا تو کیا فرق پڑیگا یہ بھی سراسر فریب ہے دھوکہ ہے حدیث پاک پڑھ اور دیکھ کہ اللہ تعالے کے حبیب رحمت کائنات ﷺ کے بظاہر معمولی سے ارشاد پر کوتاہی کرنے سے کتنا نقصان ہوتا ہے۔

حدیث پاک ۴

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ایک وقت رسول اکرم نبی محترم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن رواحہ کو حکم فرمایا اے عبداللہ لشکر لے جاؤ اور فلاں جگہ جا کر کافروں سے جنگ کرو اتفاق سے جمعہ کا دن تھا حضرت عبداللہ بن رواحہ نے فوراً لشکر تیار کر کے بھیج دیا اور خیال کیا کہ جمعہ کا دن ہے گھوڑا تو میرے پاس ہے ہی حبیب خدا سید انبیا ﷺ کے پیچھے جمعہ پڑھ کر گھوڑے پر سوار ہو کر لشکر کے ساتھ مل جاؤں گا۔ جب جمعہ پڑھا تو نبی اکرم ﷺ نے عبداللہ بن رواحہ کو دیکھ لیا اور فرمایا: اے عبداللہ میں نے تجھے لشکر لے جانے کو کہا تھا۔ **مامنعک ان تغدو مع اصحابک۔** یعنی تو کیوں لشکر اسلام کے ساتھ نہیں گیا۔

توصحابی نے عرض کیا۔ اردت ان اصلی ثم الحقکھم.

یارسول اللہ ﷺ میں نے ارادہ کیا کہ حضور ﷺ کے پیچھے جمعہ پڑھ کر لشکر کے ساتھ جاملوں گا۔ یہ سن کر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

لو انفقت ما فی الارض جمیعاما ادرکت فضل غدوتھم.

(جامع ترمذی۔ مشکواۃ المصابیح)

یعنی اے عبداللہ اب تو اگر روئے زمین جتنا بھی راہ خدا میں خرچ کر دے تو تجھے وہ اجروثواب نہیں مل سکتا جو صبح جانے میں تھا۔

اے میرے عزیز! اے میرے مسلمان بھائی ذرا غور کر گہری نظر سے دیکھ کہ وہاں کونسی نافرمانی یا کوتاہی سرزد ہوئی تھی لیکن اللہ تعالے کو اپنے حبیب ﷺ کی رضا کتنی پیاری ہے وہاں تو یہود و نصاری کے ساتھ دوستی کا نام ونشان نہیں تھا اور یہاں داڑھی منڈانے میں انگریزوں (یہود و نصاری) کے ساتھ عملی ددستی چھلک رہی ہے وہ یہود و نصاری جن کے متعلق اللہ تعالے نے قرآن مجید میں غیر مبہم الفاظ میں فرمایا۔

یا ایھا الذین آمنوا لا تتخذوا الیھو د و النصاری اولیاء بعضھم اولیاء بعض ومن یتولھم منکم فانہ منھم. (قرآن مجید سورۃ المائدہ)

یعنی اے ایمان والو یہود و نصاری کے ساتھ دوستی مت کرو وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں (سن لو) جو مسلمان ان کے ساتھ دوستی کریگا وہ انہیں میں سے کر دیا جائیگا۔ (الامان الحفیظ)

یوں ہوا بھی ہے علامہ ارشد القادری جمشید پوری رحمۃ اللہ علیہ نے واقعہ لکھا کہ ہندوستان کے ایک شہر بارہ بنکی میں ایک مرزا صاحب تھے ان کا لباس انگریزی، وضع قطع انگریزی، حجامت انگریزی، جب وہ فوت ہو گئے۔ اور ان کو دفن کر دیا گیا تو بعد میں دیکھا گیا کہ وہ عیسائیوں کے قبرستان میں مدفون ہیں۔ (العیاذ باللہ)

دعا ہے کہ اللہ تعالے ہم سب مسلمانوں کو اپنے حبیب رحمت کائنات ﷺ کی سچی غلامی نصیب کرے اور جو مسلمان اللہ تعالے کے حبیب ﷺ کی سنت مبارکہ پر چلے گا وہ یقیناً یقیناً اللہ تعالے کا پیارا بن جائیگا۔

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ و یغفرلکم ذنوبکم واللہ غفور رحیم.

داڑھی منڈانے اور کترانے والے کی امامت کا حکم

(۱) مفتی اعظم پاکستان علامہ ابوالبرکات سید احمد دامت برکاتہم العالیہ کا فتویٰ

بلاشبہ داڑھی کترے حافظ فاسق ہیں۔

ان کے پیچھے نماز خواہ فرض ہو یا سنت یا تراویح ہو مکروہ تحریمی ہے اگر بمجبوری ان کے پیچھے پڑھ لی یا پڑھنے کے بعد حال کھلا تو نماز پھیر لے ﴿دوبارہ پڑھے﴾ اگرچہ وقت جارہا ہو اور مدت گذر چکی ہو۔ ﴿کذافی الشامی﴾

داڑھی کترے آدمی سید، قاری، حافظ، عالم فاضل ہونے سے مستحقِ امامت نہیں ہوسکتے۔ اگر کسی مسجد میں امام داڑھی کترا ہے تو وہ مسجد چھوڑ کر دوسری مسجد میں چلا جائے۔ ﴿ابوالبرکات سید احمد حزب الاحناف لاہور﴾

(۲) حضرت مفتی مظہر اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دہلوی کا فتویٰ

بے شک یہ شخص اس فعل ﴿داڑھی کترانے﴾ کی وجہ سے فاسق ہوگیا ہے اور حسب فتویٰ کبیری و شامی ایسے شخص کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے اگر توبہ نہ کرے۔ مولانا مفتی مظہر اللہ صاحب خطیب مسجد فتح پوری دہلی

(۳) حضرت مولانا اصغر علی روحی کا فتویٰ

داڑھی کا قُبضہ بھر سے کم رکھنا مخالف سنتِ رسول ہے اور ایسے شخص کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔

اصغر علی روحی پروفیسر اورینٹل کالج لاہور

ناصحانہ اشعار

اے دریغا عمر تو رفتہ بخواب = اند کے ماندست اور از ودیاب

یعنی ہائے افسوس ہائے افسوس کہ اے انسان تیری عمر خواب غفلت میں گزر گئی۔اب تھوڑی باقی رہ گئی ہے اسے تو سنبھال۔

ہر چہ مے بینی بگرداب جہاں = چوں حباب از چشم تو گردد نہاں

یعنی اے غافل انسان جو کچھ تو اس جہان میں دیکھ رہا ہے یہ سب کچھ تیری آنکھ سے بلبلے کی طرح مٹ جائے گا۔

حیف باشد ہمچو نابینا روی = کور وکر برخیزی و رسوا شوی

افسوس ہے کہ تو اندھوں کی طرح چل رہا ہے (نہ تجھے قبر کی فکر ہے نہ حساب کی فکر ہے۔نہ پلصراط کی فکر، نہ حشر کی ہولنا کیوں کی فکر ہے) تو اپنی قبر سے اندھا بہرا اُٹھے گا اور رسوا ہوگا۔

خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است

تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن است

کھانا پینا اس لئے ہے کہ تو زندہ رہ کر اپنے رب تعالے کی عبادت کرے اے انسان تو نے یہ سمجھ لیا ہے کہ زندگی ہے ہی کھانے پینے عیش کرنے کیلئے۔

دعاء

یا اللہ ہمیں خواب غفلت سے بیدار کرتا کہ ہم اپنی قبروں کو جنت کا باغ بنالیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری قبریں دوزخ کا گڑھا بن جائیں۔

آمین

فقیر ابو سعید محمد امین غفرلہ'

دار العلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ فیصل آباد

اعلان

مندرجہ ذیل کتب

حضور فقیہ العصر دامت برکاتہم العالیہ کی مندرجہ ذیل کتب پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشقِ مصطفیٰ ﷺ	نظر بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذاب الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی	صراطِ مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمت نام مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام	سنت مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلاد سید المرسلین ﷺ	شانِ محبوبی کے پھول	

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے www.tablighulislam.com

---

ضروری گزارش یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچا دیں اور اپنے تاثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے آب کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

انتباہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

ناشر

تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)

سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد

فون: 2602292-41-92+ www.tablighulislam.com

Ahmad Graphics